السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنا وہ حصہ جو اپنے باپ کی وراثت سے حاصل کیا تھا اپنے ایک بھائی کو ہبہ کر دیا ، یاد رہے اس کے اپنے بھی آٹھ بچے ہیں جن میں لڑکے بھی ہیں اور لڑکیاں بھی تو کیا اس صورت میں شرعاً یہ ہبہ جائز ہے ؟ اس کی اولاد کا اس میں کتنا حصہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ عورت دماغی طور پر صحت مند ہے تو یہ ہبہ جائز ہے اور وہ اپنے مال میں اس طرح تصرف کر سکتی ہے اور جب تک وہ زندہ ہے اس کے بچوں کا اس میراث میں کوئی حق نہیں ہاں البتہ بعد از وفات اس کی وراثت اس کے بچوں میں احکامات شریعت کے مطابق تقسیم ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص46

محدث فتویٰ